1192 - عورت کا اپنے بال چھوٹے کروانا

سوال

ضرورت کی بنا پر عورت کے لیے اپنے بال چھوٹے کرنے کا حکم کیا ہے، مثلا یہاں برطانیا میں عورتوں کا خیال ہے کہ لمبے اور زیادہ بال شدید سردی کے موسم میں دھونے اور غسل کرنا مشکل ہے، اس لیے وہ اپنے بال چھوٹے کرتی ہیں، کیا یہ صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا بیان کیا گیا ہے، تو ان کے لیے بقدر ضرورت اپنے بال چھوٹے کرنے جائز ہیں، صرف ضرورت تك، لیکن اگر وہ کافرہ عورتوں سے مشابہت کے لیے چھوٹے کریں تو یہ جائز نہیں، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو کوئی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے تو وہ انہی میں سے ہے "

اور اسی طرح عورتوں کے لیے اپنے بال اس طرح چھوٹے کرنے جائز نہیں کہ و ہ مردوں کےبالوں جیسے ہو جائیں، کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث میں ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں میں سے عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والوں اور عورتوں میں سے مردوں کی مشابہت اختیار کرنےوالیوں لعنت فرمائی "

نوٹ: عورتوں کو بال چھوٹے نہ کروائیں، بلکہ غسل کے لیے اب تو پانی گرم موجود ہے، اور خاص کر برطانیا میں سہولیات تو اور بھی زیادہ ہیں، اور پھر غسل کرنے کے لیے عورت کو اپنے بالوں کی میڈیاں کھولنے کی بھی ضرورت نہیں بلکہ وہ اپنے سر پر پانی بہائے اور سر کی جلد اور بالوں کو تر کر لے یہ حدیث سے ثابت ہے.

واللہ اعلم .